شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

انفاس العارفین

نوری بک ڈپو لاہور

marfat.com
Marfat.com

جملہ حقوق بحق نوری بک ڈپو محفوظ ہیں

انفاس العارفین

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

تقدیم

راجہ رشید محمود ایم اے ماہر مضمون اردو
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ

ترتیب و ترجمہ

حضرت علامہ حکیم محمد اصغر اطہر فاروقی مد ظلہ العالی

نوری بک ڈپو۔ لاہور

ناشر و تاجر

آر۔آر پرنٹرز لاہور

مرکزی دفتر: معصوم منزل۔ اسلام گنج۔ لاہور
مرکز فروخت: بازار داتا صاحب۔ لاہور

marfat.com
Marfat.com

کثرت کی ذات میں کوئی گنجائش نہیں۔ حضرت احدیت میں رسائی احدیت کے طریق کے سوا ممکن نہیں اور اس سے مراد صراط مستقیم کی عینیہ کی وحدیت میں کثرت اعیانیہ کا ختم کرنا ہے جو کہ تمام انبیاء و رسل اور اولیاء کاملین کا راستہ ہے اور نمازی اپنی نماز کی فاتحہ میں اِہدِنا الصراط المستقیم سے یہی راستہ طلب کرتے ہیں۔ سید الطائفہ جنید قدس سرہ فرماتے ہیں۔ توحید ایک معنی ہے جس میں رسوم مضمحل ہو جاتے ہیں اور علوم اس میں مل جاتے ہیں اور اللہ ویسا ہی ہوتا ہے جیسا ازل میں تھا اور بندہ بھی ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ ہونے سے پہلے تھا:

؎ دیدہ در شو بحسن لم یزلی کوز غیرت بسوذ معتزلی
چہرہ آفتاب خود فاش است بے نصیبی نصیب خفاش است

حضرت والا نے شیخ عبدالحفیظ کی طرف جو آپ کے خاص دوستوں میں سے تھا لکھا۔

" سمجھ لو کہ تم دریائے نور کے ایک نورانی بلبلہ ہو جو اکثر سرعت تمام گزر جاتا اور اس حباب سے منہ پھیر لیتا ہے تو خود کو اس نور کا دریا پاتا ہے۔ اور اس سمجھ کو دلی توجہ اور قصد کے ساتھ اپنے پاس محفوظ رکھ کیونکہ قصد و توجہ حالات قلبی کو باقی رکھنے میں کامل اثر رکھتا ہے۔ جب قصد ٹوٹ جاتا اور غیر کے خطرہ کو راستہ مل جاتا ہے تو فوراً اس کے خیال کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ کہ تعرف الاشیاء باضدادھا۔ اور اس نور میں دل کی تنہا تاریک جگہ میں اسم ذات۔ اسم متکلم کے ساتھ حاضر ہو کر فی الغدو والآصال علی التوالی والاتصال کہتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے آپ اور تمام سے بے خبر ہو جاتا ہے۔ اور دل کی کھڑکی کھل جاتی ہے اور تمام فرشتوں اور انبیاء کی ارواح کو عالم بیداری میں دیکھتا اور ان سے فوائد عظیمہ حاصل کرتا ہے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔ ؎

چشم دل چوں باز شد معشوق را در خویش دید عین دریا گشت چوں بیدار شد چشم حباب

ایک بار شیخ عبدالحفیظ نے حدیث قدسی جو قصہ معراج میں آئی ہے۔ قف یا محمد فان اللہ یصلی کا معنی دریافت کیا۔ حضرت والا نے لکھا۔

" میری ناقص رائے میں آیا ہے کہ جب اس قاف معرفت کے سیمرغ نے عالم خلق و امر کی فضا میں پرواز کی تو عالم کون و مکان کی سرحد کے آخری نقطہ پر پہنچے تو عالم قدس

marfat.com

Marfat.com

حضرت الٰہی کی دلکشا ہوا دکھائی دی۔ اپنی علو ہمتی کی وجہ سے ارادہ کیا کہ اس عالم میں بھی پرواز کریں۔ اسی وقت پاکیزہ خطاب پہنچ گیا۔ "قف یا محمد" یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عالم امر کے آخری نقطہ پر ٹھہر جایئے کیونکہ یہ عبودیت کی حد ہے جس کے ساتھ مشاہدہ ربوبیت ہے فان اللہ یصلی۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ آپ کے ذریعہ عالمین پر نبوت و رسالت کا فیضان کرے اسلئے ضروری ہے کہ رسول اسی برزخ میں ٹھہرے تاکہ حضرت الٰہیہ سے معارف و احکام کا استفادہ کر کے عالم خلق و امر پران معارف کو بہائے اور فیضان کرے اور آپ کا میری حسب منشا قیام کرنا میری رحمت کو آپ پر زیادہ کھینچ لانے والا ہے۔ اس قیام سے جو آپ کی اپنی منشا کے مطابق ہو ؎

اریدُ وصالہ ویریدُ ہجری ۔۔۔ فاترکُ ما اریدُ لما یریدُ

فانی فی الوصول عبیدہ نفسی ۔۔۔ وفی الہجران مولی للموالی

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علو ہمت کے زیادہ مناسب یہ ہے کہ عالم الٰہی کی فضا میں پرواز کے بعد اس برزخ میں لوٹا کر ان سے خطاب کیا ہو اور بعض دوسرے دور از کار معانی بھی جو بعض متاخر صوفیاء کے متقلدین کے ذوق کے مطابق لکھے گئے ہیں۔

جب وہ بلند پرواز کے بعد اس برزخ وصفات الٰہیہ کی فضا سے گزر کر مقصود برزخیہ کبریٰ جو مراتب تعینات میں سے پہلا اور حقیقت محمدیہ کے نام سے موسوم ہے، پر جا کر دم لیا اس نے ارادہ کیا کہ حقیقت ذات مجردہ کے عالم میں پرواز کرے خطاب پہنچا "قف یا محمد" یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس برزخیہ کبریٰ پر ٹھہر جایئے جو کہ عارفین کے مقامات کی انتہا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ صلوٰۃ پڑھتا ہے۔ یعنی اس بلند مرتبہ اور مقام قربت پر فائز اپنے کامل بندوں پر وہ رحمت فرما رہا ہے یا ٹھہرنے کا حکم دے کر اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے کیونکہ لا حاصل طلب کا شوق وقت ضائع کرتا ہے اور ایسی چیز کو طلب کرنا ہے جس کا حاصل ہونا ممکن نہیں۔ یا یہ معنی ہے کہ وہ اپنی ذات کی کر رہا ہے یعنی اپنے کمالات ذاتیہ کی ثنا کہتا ہے۔ اس کی طرف متوجہ عالمین سے بے نیاز ہے۔ اس کی حریم ذات اور اس کی عزت و جلال کی طرف کوشش کی کوئی گنجائش نہیں

تعالی العشق عن ھمم الرجال ۔۔۔ ومن وصف التفرق والوصال

متی ماجل شئی عن خیال ۔۔۔ یجل عن الاحاطۃ والمثال

marfat.com
Marfat.com